AMRJ
Akshara Multidisciplinary Research
Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal
VOL.1 | ISSUE. I | July-Sept 2019
www.aimrj.com
Email ID. aimrj18@gmail.com

# جذبۂ حبُ الوطنی اور اردو شاعری

ڈاکٹر آفاق انجم شیخ
صدر شعبۂ اردو، فارسی و اسلامیات
نوتن مراٹھا کالج، جلگاؤں
drafaqanjum@gmail.com

غالب کی فکر جس میں ہے یہ وہ زبان ہے
اس میں ہی عہد میرؔ کے غم کا بیان ہے
یہ دیر میں بھجن ہے حرم میں اذان ہے
اردو میاں نظیرؔ کا ہندوستان ہے

اردو اپنے مزاج اور فطرت دونوں ہی اعتبار سے خالص ہندوستانی زبان ہے۔ ہر چند کہ اس کا رسم الخط فارسی سے ماخوذ ہے لیکن اس کے قواعد، موضوعات وغیرہ سب ہندوستانی ہیں۔ اردو زبان چونکہ ہندوستان میں پیدا ہوئی، یہاں کی عوام کی ضرورت کے تحت وجود میں آئی، یہیں اس زبان نے نشو نما پائی اور یہیں ترقی بھی کی، اس لیے اس میں ہندوستانی زندگی، ہندوستانی ماحول اور ہندوستانی خیالات کی عکاسی و ترجمانی ملتی ہے۔ اردو شاعری بھی ہندوستان اور اس کے ماحول کی پیداوار ہے۔ اردو کے شعراء بھی اسی ملک میں رہے اور اسی ملک میں مرے۔ انھوں نے ہندوستان کی سرزمین پر اس کے مختلف حصوں میں زندگی بسر کی اور اپنے زمانہ اور ماحول سے اپنی شاعری کے لیے مواد حاصل کیا۔ ان شعراء نے اپنی شاعری میں اپنے عہد و ماحول اور زندگی کے مسائل و خیالات کی عکاسی و ترجمانی بڑے خوبصورت انداز میں کی ہے۔ شاعر جو کچھ دیکھتا ہے، جو کچھ محسوس کرتا ہے، اپنے عہد اور ماحول کے جن حالات سے متاثر ہوتا ہے، اس کا اظہار وہ اپنی شاعری میں کرتا ہے۔ اردو شاعری ابتدا ہی سے اپنے ماحول سے متاثر رہی ہے اور اس کی ترجمانی کا حق بخوبی ادا کرتی رہی ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ اسے اپنی سرزمین، اپنے ملک، اپنے وطن سے بے پناہ انسیت اور لگاؤ ہوتا ہے۔ شعراء بھی اس جذبہ سے مستثنیٰ نہیں رہے۔ وطن سے محبت کا اظہار دنیا کی ہر شاعری کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ چاہے وہ یونانی شاعری ہو یا روم کی، عرب کی شاعری ہو یا ایران کی، یوروپی شاعری ہو یا ہندوستان کی۔ ہر شاعری میں اپنی سرزمین، اپنے وطن، اس کی عوام، میلے تہوار، ندیوں پہاڑوں، اس کے خوبصورت مناظر کا اظہار ملتا ہے۔

دورِ قدیم کا شاعر اپنے شہر کو اپنی کل کائنات سمجھتا تھا، اس لیے جب اردو شاعری دکن میں پرورش پا رہی تھی تو اُس وقت کے شعراء نے دکن کی سرزمین ہی کو اپنا وطن سمجھا اور اس کی تعریف و توصیف میں اشعار کہے۔

دکن سا نہیں ٹھار سنسار میں
یا الٰہی دکن کو تو آباد رکھ

چونکہ دکن بھی سرزمین ہند کا ہی ایک حصہ ہے، اس لیے اس شعر میں بھی شاعر کی اپنے وطن ہندوستان سے محبت کا ہی اظہار ملتا ہے۔ جب اردو شاعری دارالسلطنت دلّی پر مسند نشین ہوئی تو وہاں کے شعراء نے بھی اپنی حب الوطنی کا اظہار اسی پیرایے میں کیا۔ ابراہیم ذوقؔ شہر دلّی سے اپنی محبت کا اظہار کچھ اس انداز میں کرتے ہیں۔

ان دنوں گرچہ دکن میں ہے بڑی قدرِ سخن
کون جائے ذوقؔ پر دلّی کی گلیاں چھوڑ کر

میر تقی میرؔ کو دہلی سے دلی لگاؤ تھا۔ دارالسلطنت دلّی دشمنوں کے حملوں سے کئی بار اُجڑی اور کئی بار بسی۔ اپنے محبوب شہر کی شکستہ حالی پر میرؔ کا رقت آمیز لہجہ ملاحظہ ہو۔



Scanned by CamScanner

...rnal Series Directory, USA

Akshara Multidisciplinary Research
Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal
AMRJ
VOL.1 | ISSUE. I | July-Sept 2019
Email ID. aimrj18@gmail.com
www.aimrj.com

دلّی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے
جس کو فلک نے لُوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اُسی اُجڑے دیار کے

نظیر اکبرآبادی نے اپنے محبوب شہر آگرہ سے اپنی محبت کا اظہار اپنی مشہور نظم "شہر آشوب" میں اس طرح کیا ہے۔

عاشق کہو اسیر کہو آگرے کا ہے
ملاّ کہو دبیر کہو آگرے کا ہے
مفلس کہو فقیر کہو آگرے کا ہے
شاعر کہو نظیر کہو آگرے کا ہے

غدر میں دہلی تباہ ہوئی تو دہلی کی بربادی پر شعراء نے کثرت سے مرثیے لکھے اور اس شہر سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ داغؔ دہلوی اپنے شہر آشوب میں شکستہ حال دلّی کے تابناک ماضی کو کچھ اس طرح یاد کرتے ہیں۔

فلک زمین و ملائک جناب تھی دلّی
بہشت و خُلد میں انتخاب تھی دلّی

غرض یہ کہ ۱۸۵۷ء کے غدر سے قبل تک اردو شاعری میں حبّ الوطنی کا تصوّر مختلف علاقوں اور شہروں سے محبت کے اظہار تک محدود تھا، لیکن دراصل اس جذبہ کے پیچھے اس تمام سرزمین سے محبت کا اظہار پوشیدہ تھا جو ان شہروں اور علاقوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے تھی۔ غدر کے بعد ملک میں زبردست انقلاب رونما ہوا۔ مغلیہ سلطنت ختم ہوگئی۔ انگریزی حکومت کا دور شروع ہوا۔ اس انقلاب کا اثر ادب پر بھی ہوا۔ مغرب کے اثرات سے حبّ الوطنی کا ایک نیا تصوّر اردو شاعری میں داخل ہوا۔ ۱۸۷۴ء میں لاہور میں انجمنِ پنجاب کے مشاعرے سے جدید اردو شاعری کا آغاز ہوا۔ اس دور میں نظم گوئی کو فروغ حاصل ہوا اور موضوعاتی نظمیں کہی جانے لگیں۔ محمد حسین آزادؔ اور الطاف حسین حالیؔ جدید اردو شاعری کے بانی کہے جاتے ہیں۔ آزادؔ اور حالیؔ نے جدید اردو شاعری کو بامِ عروج تک پہنچایا۔ چونکہ جدید اردو شاعری زندگی اور خیالات سے موضوع حاصل کرتی ہے، اس لیے حبّ الوطنی کا موضوع خود بخود شاعری میں داخل ہوگیا۔ حالیؔ، آزادؔ اور اُن کے ہم عصر نیز ہم خیال شعراء نے حبّ الوطنی پر کثرت سے نظمیں لکھیں۔ حالیؔ کی نظمیں "برکھارُت" اور "حبِّ وطن" جذبۂ حبّ الوطنی سے سرشار مشہور نظمیں ہیں۔ نظم "حبِّ وطن" میں حالیؔ کی وطن سے محبت کی انتہا دیکھیے۔

تیری اک مشتِ خاک کے بدلے
لوں نہ ہرگز اگر بہشت ملے
جان جب تک نہ ہو بدن سے جُدا
کوئی دشمن نہ ہو وطن سے جُدا

علامہ اقبالؔ کی شہرۂ آفاق تخلیق "ترانۂ ہندی" حبّ الوطنی کی بہترین مثال ہے۔ ملک کی آزادی کے جشن کی تقریبات میں اقبالؔ کا ترانۂ ہندی بڑے تزک و احتشام کے ساتھ گنگنایا جاتا ہے۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بُلبلیں ہیں اس کی یہ گُلستاں ہمارا

اقبالؔ کی ایک اور نظم بعنوان "ہندوستانی بچّوں کا قومی گیت" بھی حبّ وطن کے جذبات سے سرشار ایک شاہکار نظم ہے۔

چشتی نے جس زمیں میں پیغامِ حق سُنایا
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
وحدت کی لے سُنی تھی دنیا نے جس مکاں سے

Akshara Multidisciplinary Research
AMRJ
Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal
VOL.1 | ISSUE. 1 | July-Sept 2019
www.aimrj.com
Email ID. aimrj18@gmail.com

میرِ عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

سُرور جہاں آبادی نے بھی وطن کی محبت میں ترانے گائے ہیں۔

مِل جُل کے ہم ترانے جب بھی وطن کے گائیں
بُلبل ہیں جس چمن کے گیت اُس چمن کے گائیں

فراق گورکھپوری نے اپنی کئی رباعیوں میں مادرِ ہند سے خطاب کیا ہے۔اسی طرح جوشؔ ملیح آبادی نے اپنی مشہور نظم ''وطن'' میں وطن سے خطاب کیا ہے۔

اے وطن خاکِ وطن روح روانِ احرار
اے کہ ذرّوں میں ترے بوئے چمن رنگِ بہار
ریزے الماس کے تیرے خس وخاشاک میں ہیں
ہڈیاں اپنے بزرگوں کی تری خاک میں ہیں

افسر میرٹھی نے بھی کئی ایسی نظمیں لکھیں ہیں جس میں وطن کی محبت سے پُر جذبات کی عکاسی نظر آتی ہے۔

پھولوں سے بھی سوا ہے کانٹا مرے وطن کا
ہے آفتاب مجھ کو ذرہ مرے وطن کا

برج نرائن چکبستؔ نے اپنی بیشتر نظموں میں وطن سے بے پناہ محبت کا اظہار کیا ہے۔چکبستؔ کی شاہکار نظم'' خاکِ وطن'' میں حبِ وطن کا جذبہ بدرجہ اتم نظر آتا ہے۔

اے خاکِ ہند تیری عظمت میں کیا گماں ہے
دریائے فیضِ قدرت تیرے لیے رواں ہے
بُلبل کو گل مبارک گل کو چمن مبارک
ہم بے کسوں کو اپنا پیارا وطن مبارک
گرد و غبار یاں کا خلعت ہے اپنے تن کو
مر کر بھی چاہتے ہیں خاکِ وطن کفن کو

حبُ الوطنی ایک ایسا فطری اور اہم موضوع ہے جس پر اردو شعراء کی ایک بڑی تعداد نے طبع آزمائی کی ہے۔آنند نرائن ملاؔ، سیمابؔ اکبرآبادی، برقؔ دہلوی، جاں نثار اختر، علی سردار جعفری، جمیلؔ مظہری، ظفر علی خان، سکندر علی وجد، اعجاز صدیقی جیسے شعراء کی ایک طویل فہرست ہے جنھوں نے وطن کی محبت میں خوبصورت راگ الاپے، اپنی سرزمین سے الفت، اس کے باشندوں سے محبت میں اشعار کہے، اس کے موسموں، تہواروں، ندیوں، پہاڑوں اور دلکش نظاروں کی منظوم ترجمانی کی اور حبُ الوطنی کے موضوع پر کئی شاہکار نظمیں لکھیں جو اردو ادب کا بیش بہاں سرمایہ ہے۔

حواشی :

۱۔ اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ : سنبل نگار
۲۔ کلیاتِ چکبستؔ : کالی داس گپتا رضاؔ
۳۔ اقبالؔ شناسی : علی سردار جعفریؔ
۴۔ منتخب نظمیں : اتر پردیش اردو اکادمی

☆☆☆☆☆



Scanned by CamScanner